

اسم منقوص

(Manqus noun)

منقوص نَقَصَ فعل (کم ہونا، گھٹنا) Manqusun منقوص is from نَقَصَ. verb= decrease/become less.

اسم منقوص اُس اسم کو کہتے ہیں جس کے آخر میں یاء ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو۔

The Manqusun : It is a noun ending in an original ya and the letter prior to ya has a kasrah.

الدَّاعِي (دعوت دینے والا)

the culprit.

المُحَامِي (وکیل)

the advocate

القَاضِي (جج)

the judge

- اسم منقوص کے اسماء پر رفع اور جر کی حالت میں علامات اعراب پوشیدہ ہوتا ہے۔ یعنی مقدرہ ہوتی ہیں، مگر سیاق و سباق سے اعراب پہچانا جاتا ہے۔

The signs of E3raab of Ism Manqoos in nominative (Rafa') and genitive (Jer) cases is hidden, i.e., Muqaddarah. But it can be known from the context.

- لیکن اسم منقوص کی نصب کی علامت ظاہری ہوتی ہے یعنی یاء پر فتح ظاہر ہوتا ہے۔ نصب میں اعراب لفظی ہوتا ہے۔

However, the sign of Nasab of Ism Manqoos is apparent. The Fatha is visible on Ya. So in Nasab the Earaab is Lafzi.

- اگر اسم منقوص منون نکرہ (مرفوع یا مجرور) ہو تو اس کی یاء حذف ہو جائے گی۔ لیکن یہ یاء حالت نصب میں لوٹ آئے گی۔

If Ism Manqoos Munawwan (with Tanween) is Marfua' or Majroor then its Ya gets dropped but comes back in Nasab case.

- اسم منقوص ثنی میں یاء ظاہر ہو جاتی ہے۔ Ya Ism Manqoos is apparent in Musanna (dual).

اسم منقوص کے قواعد یاء کے ساتھ

Rules of Ism Manqoos with Ya

• اسم منقوص کی یاء تین حالتوں میں باقی رہتی ہے۔ Ya of Ism Manqoos is retained in three cases:

• اگر اسم منقوص پر "ال" داخل ہو۔ (القاضي ، الوادي) When AL enters on Ism Manqoos

• اگر وہ مضاف بن رہا ہو۔ ("قاضي مَكَّة" مکہ کا قاضی) If it occurs as a Mudaaf. (The Qadi (judge) of Makkah)

• اگر وہ منصوب ہو۔ (رَأَيْتُ قَاضِيًا " میں نے قاضی کو دیکھا) If it is Mansub. (I saw Qadi.)

نوٹ: اسم منقوص کے تشبیہ کے صیغوں میں بھی یاء ظاہر ہوتی ہے۔ Note: In dual forms of Ism Manqoos, too, Ya becomes apparent

غَاظٍ سے غَاظِيَانِ هَادٍ سے هَادِيَانِ

اسم منقوص نكرة کے قواعد

Rules of Manqus noun with tanween

هَذَا قَاضٍ (یہ ایک جج ہے) This is a judge. (Nominative خبر مرفوع)

هَذَا بَيْتُ قَاضٍ (یہ ایک جج کا گھر ہے) This is the house of a judge. (Genitive مضاف الیہ مجرور)

سَأَلْتُ قَاضِيًا (میں نے ایک جج سے دریافت کیا) I asked a judge. (accusative مفعول بہ منصوب)

اوپر کی مثالوں میں اسم استعمال ہوا ہے "قاضٍ جس کی رفع اور جر کی اعرابی حالت ایک جیسی ہے۔

اصل اسم ہے "قَاضِي" مگر "قاضٍ" کیسے بنا؟

In the above sentences the nominative and the genitive case of the word "قاضٍ" appears to be the same. The first one actually is قَاضِي.

ق ض ي (فَاعِلٌ) کے وزن پر اسم فاعل " قَاضِيٌ " (فیصلہ کرنے والا) → Root ق ض ي → on the pattern of فَاعِلٌ → قَاضِيٌ

قَاضِيٌ ← قَاضِيْن ← قَاضِيْن ← قَاضِيْن ← قَاضِيْن ← قَاضِيْن

- قَاضِيٌ کو کھول کر لکھیں تو ضَمَّة کی تنوین کا ایک ضَمَّة یاء پر اور دوسرا ضَمَّة جو نون تنوین ہے نون کی شکل میں لکھیں گے۔
- یاء حرف علت ہے ضَمَّة کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا اس لیے یاء سے ضَمَّة کو گرا دیا۔
- حرف علت ساکن یاء اور صحیح حرف ساکن نون اکٹھے ہو گئے التقاء ساکنین کی وجہ سے حرف علت یاء کو حذف کر دیا۔
- نون جو اصل میں تنوین کا دوسرا ضَمَّة ہے لیکن نون سے ما قبل حرف " ض " پر کسرة ہے اس لیے نون کے عوض " ض " پر کسرة دے دیا گیا۔

- لیکن قَاضِيٌ جب منصوب حالت میں ہوتا ہے تو اوپر دیا گیا عمل نہیں کیا جاتا اور یاء کو بھی حذف نہیں کیا جاتا۔ صرف یاء پر فتح کی

تنوین آجاتی ہے اور آخر میں الف کا اضافہ کر دیا جاتا ہے " قَاضِيٌ "

Open the *tanween* → قَاضِيٌ. *Damma* being heavy on *Ya*, is dropped.

قَاضِيْن → two *sakin* letters *Ya* and *Noon* together → *Iltaqa-e-sakinain* →

Ya being *herf illat*, is dropped. The letter before *Noon* (ض) has a *kasrah*. So *Noon* is replaced by another *kasrah* on ض → قَاضِيٌ.

قَاضِيٌ when changed into accusative case, the above changes are not made. *Ya* is not dropped. It has *fatha tanween* and an *Alif* is added at the end → قَاضِيًا .